وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً

(قرآن پاک کو مخارج وصفات کی رعایت کے ساتھ پڑھو)

تعلیمِ بالغاں

عمر رسیدہ اور مشغول افراد کے لیے صرف ایک گھنٹہ روز محنت کر کے پندرہ دن میں قرآن مجید صحیح مخارج وصفات کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ

کاوش

(قاری) عبدالخالق

استاذ جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ لاہور

اشاعت نمبر ۲

ناشر

جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ ۲۹۱/کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

www.ahnafmedia.com

دارالعلوم الاسلامیہ

ہے یقیناً درس گاہ علم دیں دارالعلوم
خانقاہ معرفت ہے بالیقیں دارالعلوم

منبع کسب علوم طالبیں دارالعلوم
تربیت گاہ مزاج سالکیں دارالعلوم

ترجمان مسلک دارالعلوم دیوبند
مشرب تھانہ بھون کا ہے امیں دارالعلوم

مرکز علم شریعت درس گاہ معرفت
ہے مقام اولیاء و عارفین دارالعلوم

جمع ہیں گلہائے رنگا رنگ اس گلزار میں
مظہر قدرتے یا رب یہ حسیں دارالعلوم

حافظ و قاری و عالم با عمل کا امتزاج
ڈھونڈ کر دکھلائیے ایسا کہیں دارالعلوم

یادگار شیخ شبیر احمد و قاری سراج
مالک و شوقی و فقیر کا امیں دارالعلوم

عارف اس کا گوشہ گوشہ بزم ہائے ذکر وفکر
ہے زمیں پر بالیقیں خلد بریں دارالعلوم

www.ahnafmedia.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ کا ہزاراں ہزار شکر ہے کہ اس نے زندگی میں دین کی خدمت کے مواقع عطا فرمائے، خاص کر قرآن پاک کی تعلیم و تدریس کے انتظام و انصرام کے بے شمار مواقع عطا فرمائے، اب اس میں کس حد تک کامیابی حاصل ہوئی اس کا اندازہ تو اللہ تعالیٰ کی قبولیت پر موقوف ہے، امید اور آس تو ہر وقت یہی ہے کہ حق تعالیٰ محض اپنی رحمت سے قبول فرمالیں اور ذریعہ نجات فرمادیں۔ ان خدمات کا دائرہ بچوں اور بچیوں کی تعلیم تک محدود ہے اس لیے یہ تقاضا بہت شدت سے رہا کہ عمر رسیدہ افراد کی تعلیم کا کوئی ایسا انتظام کیا جائے کہ بڑی عمر کے لوگ کم سے کم وقت میں اتنا قرآن پاک تو درست کرلیں جس سے نماز صحیح ہوجائے۔

صحیح مخارج اور ضروری صفات کے ساتھ صحیح ادائیگی کی عادت ڈال دی جائے یہ تقاضا کئی برس سے تھا اس کے لیے متعدد اساتذہ سے راہنمائی بھی حاصل کی اور خود بھی بہت غور کیا۔ اس کے بعد عزیزم قاری عبدالخالق صاحب کو یہ طریقہ سکھا کر دارالعلوم کی مسجد میں اعلان کیا کہ عمر رسیدہ افراد اگر وقت نکالیں تو ہم انشاء اللہ صرف پندرہ یوم میں قرآن پاک کے مخارج اور ضروری قواعد سکھادیں گے جس سے انشاء اللہ پندرہ یوم میں باآسانی صحیح پڑھنا آجائیگا۔

الحمدللہ ہماری دعوت پر بعض احباب نے دست تعاون بڑھایا اور وقت دیا۔ اللہ کا شکر ہے کہ دس، دس پندرہ، پندرہ افراد پر مشتمل تین چار جماعتیں اس مشن میں کامیاب ہوئیں اور خود پڑھنے والوں نے اس کا اعتراف کیا کہ انہیں اب معلوم ہوا کہ قرآن پاک کیسے پڑھنا چاہیئے۔ نیز اس سے الحمدللہ ان کی نمازوں میں بھی بہت نمایاں فرق پڑا۔

www.ahnafmedia.com

اس لیے دل چاہا کہ اس سلسلہ کو عام کرنا چاہیے۔ چنانچہ میں نے قاری عبدالخالق صاحب سے کہا کہ ان تمام باتوں کو قلم بند کر کے چھپوا دو تاکہ دوسرے اساتذہ بھی اس سے استفادہ کر کے عوام تک پہنچا سکیں اگرچہ یہ عملی طریقہ صرف رسالہ پڑھنے سے سمجھ میں نہیں آسکتا سیکھنے کی ضرورت ہے، کاش اس کو پڑھ کر سمجھنے کی کوشش کرنے والے کچھ وقت نکال کر اس کو باقاعدہ سیکھ لیں اور سیکھ کر اپنے علاقہ کے عوام میں عام کریں۔

والسلام

وما علینا الا البلاغ

مشرف علی تھانوی (شیخ الحدیث)

مہتمم جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ لاہور

۲۶- محرم ۱۴۲۱ھ

www.ahnafmedia.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عرضِ مرتب

یہ چند توجہ طلب باتیں لکھنے کی ضرورت اس لیے محسوس ہوئی ہے کہ جیسے ہم سب کا روزمرہ کا مشاہدہ ہے کہ چھوٹے سے لیکر بڑے تک ہر انسان بہتر سے بہترین کے لیے کوشاں ہے جیسے کپڑے خوبصورت سے خوبصورت، گاڑی اچھی سے اچھی، مکان عمدہ سے عمدہ ہو غرض ہر چیز میں انسان معیار بڑھیا سے بڑھیا چاہتا ہے۔ بالکل اسی طرح تلاوت قرآن پاک اور نماز کا معیار بھی عمدہ سے عمدہ اور بڑھیا سے بڑھیا ہونا چاہیئے اس لیے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ:

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيْلاً .

ترجمہ: قرآن کریم کو ٹھہر ٹھہر کر (ہر حرف کو اپنے مخرج اور صفات ووقف کا خیال رکھ کر) پڑھو۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: . فَاِذَا قَرَأْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهٗ .

ترجمہ: جب ہم قرآن کریم پڑھیں پس ہمارے پڑھنے کا پوری طرح (یعنی مخارج، صفات، مد، غنہ، قلقلہ اور لہجہ وغیرہ سب قواعد کا خیال رکھ کر) اتباع کرو۔

نبی اکرم ﷺ کا بھی فرمان ہے کہ:

زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِاَصْوَاتِكُمْ .

www.ahnafmedia.com

ترجمہ۔ قرآن کریم کو اپنی آوازوں سے مزین کرو۔

اِقْرَأُوا الْقُرْآنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ وَاَصْوَاتِهَا.

ترجمہ۔ تم قرآن کریم کو عربوں کے لہجہ اور ان کی آوازوں میں پڑھو۔

اس لیے اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ اپنے اساتذہ کرام سے جو آسان انداز سے تجوید کے ساتھ قرآن کریم کی تصحیح کا طریقہ سیکھا ہے کہ اگر صرف پندرہ دن یومیہ ایک گھنٹہ نکال کر تھوڑی سی کوشش کی جائے تو قرآن کریم اور نماز کی باآسانی تصحیح کی جا سکتی ہے اور یہ طریقہ سکھانے میں استاذی و مربی شیخ الحدیث حضرت مولانا مشرف علی صاحب تھانوی دامت برکاتہم اور فضیلۃ الشیخ القاری المقری حضرت مولانا قاری احمد میاں صاحب تھانوی دامت برکاتہم (فاضل مدینہ یونیورسٹی مدینہ منورہ) دونوں اکابر کی خصوصی توجہ اور نہایت شفقت شامل رہی ہے اب ان دونوں اکابر کی خصوصی راہنمائی سے چند ضروری اور توجہ طلب باتیں عوام الناس کی خدمت میں استفادہ عام کے لیے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس سعی جمیلہ کو قبول و منظور فرما کر میری اور میرے اساتذہ کرام کی نجات کا ذریعہ بنادے۔ آمین ثم آمین

مرتبہ: عبدالخالق عفا اللہ عنہ

مدرس جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ لاہور

۳۔ جمادی الثانی ۱۴۲۰ھ

www.ahnafmedia.com

قدرے محنت طلب حروف

ظ ، ذ ، ث۔ کا مخرج یہ ہے زبان کی نوک اوپر والے دو دانتوں کے اندرونی کنارے سے لگے اس جگہ سے یہ تین حروف ادا ہوتے ہیں۔ ظا اور ذال کی آواز میں یہ فرق ہے کہ ظا کی آواز پُر (موٹی) ہوتی ہے اور ذال کی آواز باریک ہوتی ہے۔

ادا کرنے کی ترکیب

مخرج تو بیان کردیا گیا مگر ادا کرنے میں سہولت کے لیے طریقہ یہ ہے کہ دانتوں کی سائیڈ پر پنسل رکھکر ادا کریں مزید احتیاط کے لیے زبان ذرا دانتوں سے باہر نکال کر یہ حروف ادا کریں گے تو انشاء اللہ حروف صحیح ادا ہوجائیں گے

مشق :۔ اَظْ۔اِظْ۔اُظْ . اَذْ . اِذْ . اُذْ. اَثْ . اِثْ.اُثْ

مثالیں :. اَظْلَمُ . اَطْهَرَ . مَظْلُوْمًا . مَذْمُوْمٌ ، اِذْهَبْ . فَاذْهَبْ. مَثْنٰى . مَثْوَايَ . مِثْلَهٗ .

ص . ز . س۔ کا مخرج یہ ہے کہ زبان کی نوک نیچے والے دو دانتوں کے کنارے سے لگے اور سیٹی کی آواز کے ساتھ یہ تین حروف ادا ہوتے ہیں۔ صاد اور سین کی آواز میں فرق یہ ہے کہ صاد کی آواز موٹی (پُر) ہے اور سین کی آواز باریک ہے اس کی خوب مشق کرلیں۔

www.ahnafmedia.com

مشق:- اَصْ . اِصْ . اُصْ . اَزْ . اِزْ . اُزْ . اَسْ . اِسْ . اُسْ .

مثالیں:- اِصْطَبِرْ . تَحْرِصْ . اِصْرِیْ . اَزْوَاجٌ . اَزْرِیْ اَزْکٰی . فَوَسْوَسَ . اَسْلَمَ . یَسْمَعُوْنَ .

ع . ح . کا مخرج یہ ہے کہ حلق کا درمیان (وسط حلق) ابھری ہوئی ہڈی سے ادا ہوں گے۔

ادا کرنے کی ترکیب

مخرج تو بیان کردیا گیا مگر ادا کرنے میں سہولت کے لیے طریقہ یہ ہے کہ حلق کے درمیان انگوٹھا رکھ کر ہلکا سا دبائیں تو حرف صحیح ادا ہوگا۔ اس کی خوب مشق کرلیں۔

مشق:- اَعْ . اِعْ . اُعْ . اَحْ . اِحْ . اُحْ .

مثالیں:- تَسْمَعْ . تَمَتَّعْ . یَقْطَعْ . اِشْرَحْ . تَفْرَحْ . فَاصْفَحْ .

غ . خ . کا مخرج یہ ہے کہ حلق کا وہ حصہ جو منہ کی طرف ہے (ادنیٰ حلق)

ادا کرنے کی ترکیب

مخرج تو بیان کردیا گیا مگر ادا کرنے میں سہولت کے لیے طریقہ یہ ہے کہ ٹھوڑی کے نیچے سخت ہڈی پر انگوٹھا رکھ کر ہلکا سا دبائیں تو حرف

www.ahnafmedia.com

صحیح ادا ہوگا۔ اس کی خوب مشق کرلیں۔

مشق:۔ اَغْ . اِغْ . اُغْ . اَخْ . اِخْ . اُخْ .

مثالیں:۔ اَلْمَغْضُوْبِ . مَغْفِرَةٌ . مَغْرَمٍ . نَسْلَخُ . نَنْسَخُ . يُنْفَخُ .

ط . د . ت۔ کا مخرج یہ ہے کہ زبان کی نوک کو اوپر والے دو دانتوں کی جڑ سے لگائیں۔ طا اور تا کی آواز میں فرق یہ ہے کہ طا کی آواز پُر (موٹی) اور تا کی آواز باریک ہوتی ہے۔

مشق:۔ اَطْ . اِطْ . اُطْ . اَدْ . اِدْ . اُدْ . اَتْ . اِتْ . اُتْ .

مثالیں:۔ تَسْقُطُ . يَبْسُطُ . اِهْبِطُ . لَمْ يَلِدْ . اَلْمَسْجِدْ . فَاسْجُدْ . كَسَبَتْ . وُفِّيَتْ . مَا عَمِلَتْ .

ق۔ کا مخرج یہ ہے کہ زبان کی جڑ کوے کے ساتھ لگانے سے ادا ہوتا ہے (حلق میں لٹکے ہوئے لمبوتری شکل کے بغیر ہڈی کے گوشت کو کوا کہتے ہیں)

ادا کرنے کی ترکیب

مخرج تو بیان کردیا گیا مگر ادا کرنے کی سہولت کے لیے طریقہ یہ ہے کہ ٹھوڑی کے نیچے نرم جگہ پر انگوٹھا رکھ کر ہلکا سا دبائیں تو حرف

www.ahnafmedia.com

صحیح ادا ہو گا۔

مشق :- اَقْ . اِقْ . اُقْ .

مثالیں :- اَلْفَلَقْ . خَلَقْ . فَافْرُقْ .

ض- کا مخرج یہ ہے کہ زبان کی کروٹ اوپر کی پانچ ڈاڑھوں کے ساتھ لگائیں دونوں طرف سے لگانا ممکن ہے مگر بائیں طرف سے ادا کرنا آسان ہے۔

تنبیہ :- ض ادا کرتے وقت زبان کی نوک ظا کے مخرج پر سامنے والے دانتوں کے ساتھ نہ لگائی جائے اکثر ض کو ظا اور دال کے مخرج سے ادا کیا جاتا ہے اس حرف کا صحیح مخرج معلوم کر کے کسی مشاق استاذ سے اچھی طرح مشق کر لی جائے۔

مشق :- اَضْ . اِضْ . اُضْ .

مثالیں :- مَرَضْ . عَرَضْ . اُرْكُضْ .

واؤ- کا مخرج یہ ہے کہ دونوں ہونٹ مکمل گول (مثل غنچہ) کر کے ادا کریں

مشق :- وَ . وِ . وُ .

مثالیں :- خَلَوْا . عَلَوْا . وَعَتَوْا . وَلَمْ يُوْلَدْ . اَلْمَغْضُوْبِ . يُوْقِنُوْنَ .

نوٹ :- واؤ ساکن سے پہلے قرآن پاک میں زیر مستعمل نہیں۔

www.ahnafmedia.com

ہمزہ - ھا - کا مخرج یہ ہے کہ حلق کا وہ حصہ جو سینہ کی طرف ہے (اقصیٰ حلق)

نوٹ:- ہمزہ ساکنہ میں تھوڑا سا جھٹکا محسوس ہوتا ہے۔

ادا کرنے کی ترکیب

مخرج تو بیان کردیا گیا مگر ادا کرنے کی سہولت کے لیے طریقہ یہ ہے کہ حلق کے نیچے سینہ کی طرف گہری جگہ میں انگوٹھا رکھ کر ذرا سا دبائیں تو حرف صحیح ادا ہوگا۔

مشق:- اَءْ . اِءْ . اُءْ . اَهْ . اِهْ . اُهْ

مثالیں:- اِقْرَأْ . بَأْسٌ . شَأْنٌ . اِهْدِنَا . اِهْبِطُوْا . اَهْلِنَا .

تنبیہ:- ص، ض، ط اور ظ - ان حرفوں میں عام طور پر ایک غلطی ہوجاتی ہے وہ یہ کہ ان حرفوں کو ہمیشہ پُر (موٹا) کرکے ادا کرتے ہیں جب ان کی آواز موٹی کی جائے تو اس وقت ہونٹ بھی گول ہوجاتے ہیں اگر ہونٹ گول کرکے ان حرفوں کی آواز کو موٹا کیا جائے تو ان حروف کے تلفظ میں ایک واؤ کا اضافہ ہوجائے گا۔ صاد، ضاد، طا، اور ظا کے بجائے صواد، ضواد، طوا اور ظوا بن جائے گا جو کہ یقیناً غلط ہے اس غلطی سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے ہم غور کریں گے کہ پڑھتے وقت ہمارے ہونٹ گول ہورہے ہیں یا نہیں اگر ہونٹ گول ہورہے ہوں تو ہونٹوں پر شہادت کی انگلی ہلکی سی رکھ کر حرف ادا کریں ادا کرنے والے کو خود معلوم ہوجائے گا کہ ہونٹ

www.ahnafmedia.com

گول ہو رہے ہیں یا نہیں اگر اس طرح بھی صحیح نہ ہو سکے تو پھر دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہونٹوں کے دائیں اور بائیں حصے پر انگلی اور انگوٹھا رکھکر منہ کے دھانے کو ذرا چوڑا کر کے پھر حرف ادا کریں تو انشاء اللہ حرف خود بخود درست ہو جائے گا۔

تنبیہ ۲:۔ اگر کسی علاقہ میں ج، ش، ی، کی ادائیگی میں غلطی ہو رہی ہو مثلاً ج کو ژا، زا اور ی کی طرح ادا کرنا ——————

—— ادرش کو س کی جگہ سے ادا کرنا غلط ہے۔ اس غلطی سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کے پڑھنے والے کو بتائیں اور غلطی کی نشان دہی کریں اگر سمجھ میں نہ آئے تو زبان کی نوک پر پنسل لگا کر بتائیں کہ زبان کی نوک سامنے والے نیچے کے دانتوں سے نہ لگے بلکہ جیم، شین، یا کے مخرج سے یعنی زبان کا درمیان اوپر تالو کے ساتھ لگائیں اس طرح یہ حروف اپنے مخرج سے صحیح ادا ہو جائیں گے۔

مندرجہ بالا حروف کی درستگی کا طریقہ تب ہی مؤثر ہو گا جب ان کی مشق کسی ماہر استاذ سے سیکھ لی جائے ورنہ صرف مطالعہ کافی نہ ہو گا۔ ماشاء اللہ وہ حروف صحیح ہو گئے جو عام طور پر غلط ادا کیے جاتے تھے اب چند ضروری قواعد کی طرف آئیے۔ جیسے حروف اپنی جگہ سے ادا کرنا بہت ضروری ہیں اسی طرح مندرجہ ذیل قواعد کی طرف توجہ کرنا بھی از حد ضروری ہے ان قواعد کے ساتھ تلاوت میں ایک حسن اور خوب صورتی پیدا ہو جاتی ہے جس کی قرآن پاک اور احادیث شریف میں بہت سخت تاکید فرمائی گئی ہے آئیے ان قواعد کی مشق کریں۔

www.ahnafmedia.com

حرکات

حرکات میں معروف و مجہول کا تصور بھی ہوتا ہے۔ زبر میں غلطی نہیں ہوتی۔ البتہ زیر اور پیش کی آواز میں عام طور پر غلطی ہوجاتی ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں معروف و مجہول کا فرق کیا جاسکتا ہے۔

زیر کی مثال۔ زیر کو معروف پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے حرف کو "ی" کے ساتھ ملا کر ادا کریں جیسے۔ بِیْ، تِیْ، ثِیْ کی آواز کو کھینچ کر باریک پڑھتے ہیں۔ تو اسی طرح بغیر "ی" کے بِ، تِ، ثِ کو بلا کھینچے باریک آواز کے ساتھ ادا کریں مجہول آواز نہ ہونے پائے۔

زیر کی معروف آواز ان مثالوں میں اسی طرح پہلے "ی" کے ساتھ ملا کر ادا کریں پھر باقی حرف ہٹا کر اسی باریک آواز کے ساتھ زیر کو ادا کریں تو انشاء اللہ زیر کی معروف آواز ادا ہوگی۔ پہلے عربی زبان پھر اردو زبان میں زیر کی معروف آواز ان مثالوں سے پہلے پہچانیے۔

عربی زبان کی مثالیں۔ اَلْعٰلَمِیْنَ ، اَلدِّیْنِ ، اَلْمُسْتَقِیْمَ .

اردو زبان کی مثال۔ تیر، نیر، ویر۔

پیش کی مثال۔ پیش کو معروف پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے حرف کو واؤ کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔ اور ہونٹ گول کرکے آواز کھینچ کر ادا کریں جیسے بُوْ، تُوْ، ثُوْ۔ دو چار مرتبہ اس کی مشق کریں۔ پھر واؤ ہٹا کر بُ، تُ، ثُ پڑھیں مگر ب، ت، ث کی جو آواز بو، تو، ثو میں تھی وہی آواز رہے اور

www.ahnafmedia.com

ہونٹ گول رہیں آواز مجہول نہ ہونے پائے۔

پیش کی معروف آواز ان مثالوں سے پہچانی جا سکتی ہے۔ پہلے عربی زبان کی مثالیں۔ اَعُوْذُ ، اَلْمَغْضُوْبِ ، یُوْقِنُوْنَ۔ اردو زبان میں مثالیں۔ نور، حور، دور۔

یاد رہے کہ زبر، زیر، پیش کو جلدی ادا کرتے ہیں ذرہ بھی لمبا نہ ہونے پائے مثال بَ اور کھڑا زبر کھڑی زیر اور الٹا پیش کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے ادا کرتے ہیں جیسے مٰلِکِ ، یَسْتَحْیٖ . لِیَسْتَوٗا .

حروف مدہ تین ہیں

الف، و، یا۔ الف ساکن سے پہلے زبر ہو۔ واؤ ساکن سے پہلے پیش ہو اور یا ساکن سے پہلے زیر ہو تو اس حالت میں یہ تین حروف ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔ اس لیے ان کو حروف مدہ کہتے ہیں۔

مشق :. اَا ، اُوْ ، اِیْ ، بَا ، بُوْ ، بِیْ .

مثالیں :. قَالَ ، حَالَ ، مَال ، تَقُوْمُ ، قُلُوْبُ ، ثَمُوْدُ قِیْلَ ، سِیْقَ ، فِیْمَ .

حروف لین دو ہیں

واؤ، یا۔ ان حروف سے پہلے جب زبر ہو تو اس حالت میں ان دونوں حرفوں کو کھینچنے اور مجہول پڑھنے سے بچایا جائے اور چونکہ یہ نرمی

www.ahnafmedia.com

سے ادا کیے جاتے ہیں اس لیے ان کو حروف لین کہتے ہیں۔

تنبیہ :- یہ دونوں حروف اکثر مجہول آواز سے تلفظ کیے جاتے ہیں ان حرفوں کی معروف اور مجہول ادائیگی میں فرق یہ ہے کہ واؤ مدہ (جیسے بو، تو، ثو) میں ہونٹ پوری طرح گول ہوتے ہیں۔ کیونکہ اس سے پہلے حرکت بھی اس کے موافق ہوتی ہے۔ اور وہ حرکت بھی ہونٹ گول کرکے ادا کی جاتی ہے۔ مگر جب واؤ سے پہلے زبر ہو تو پہلے زبر کی ادائیگی کی آواز نکالیں گے اور اس کے بعد فوراً ہونٹ گول کرکے واؤ کے مخرج کی طرف آواز کو مائل کرکے نرمی اور پستی کے ساتھ ادا کریں گے۔ اگر زبر کی آواز میں قدرے ٹھہراؤ پایا گیا تو یہ آواز مجہول ہوجائے گی عربی زبان میں لفظ خوف میں (واؤ) کی آواز معروف ہوتی ہے۔ اور اردو زبان میں جس آواز سے لفظ خوف ادا کرتے ہیں وہی مجہول ہے۔

مشق :- اَوْ، بَوْ، تَوْ، سَوْفَ، سَوْطَ، خَوْفَ.

مثالیں :- اَلْیَوْمَ، یُسْقَوْنَ، تَنْسَوْنَ.

اسی طرح یاء لین سے قبل کیونکہ زبر ہوتا ہے اس لیے پہلے زبر کی ادائیگی کی آواز نکال کر اس کو فوراً پست کرکے یاء کی آواز کی طرف لے جائیں گے۔ تو یاء لین کی معروف آواز بنے گی۔ چنانچہ عربی زبان میں لفظ خیر میں (یاء) کی آواز معروف ہوتی ہے مگر اردو زبان میں لفظ خیر کو جس آواز سے ادا کرتے ہیں وہی مجہول کی آواز ہے۔ اس لیے ان دونوں حرفوں کی باقاعدہ استاذ سے مشق کرکے اپنا تلفظ درست کیجیے۔

www.ahnafmedia.com

مشق:- اَیْ ، بَیْ ، تَیْ ، ثَیْ ، وَیْلٌ، شَیْخٌ ، خَیْراً

مثالیں:- وَالصَّیْفِ ، هٰذَا الْبَیْتِ، وَشَفَتَیْنِ .

قلقلہ:

حروف قلقلہ پانچ ہیں، ق، ط، ب، ج، د (جنکا مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ ہے)

ان حرفوں پر جب سکون آئے تو آواز میں ایک جنبش پیدا ہوتی ہے۔ اس کو قلقلہ کہتے ہیں اگر ان حروف پر قلقلہ نہ کیا جائے تو یہ حروف ناقص ادا ہوتے ہیں۔

مشق:- اَقْ ، اِقْ ، اُقْ ، اَطْ ، اِطْ ، اُطْ ، اَبْ ، اِبْ اُبْ ، اَجْ ، اِجْ ، اُجْ ، اَدْ ، اِدْ ، اُدْ .

مثالیں:- اِقْرَأْ ، اَلْفَلَقْ ، وَاَقْسَمُوْا ، اِهْبِطْ ، تَسْقُطُ تَشْطُطُ، قَبْلِ ، تَذْهَبْ ، اِذْهَبْ ، فَاخْرُجْ ، وَاَجْمَعُوْا رَبِّ اجْعَلْ ، لَقَدْ ، فَشَرِّدْ ، عُدْوَانَ .

اقسام غنہ

غنہ - ناک میں آواز لے جانے کو کہتے ہیں - (۱) اور یہ میم، اور نون مشدد میں ہوتا ہے۔

مشق:- اَمَّ ، اَمِّ ، اَمُّ ، اَمّاً ، اِمِّ ، اَمٌّ ، اَنَّ ، اَنِّ ، اَنُّ اَنّاً ، اَنٍّ ، اَنٌّ.

www.ahnafmedia.com

مثالیں:- عَمَّ ، ثُمَّ ، فَثَمَّ ، مُحَمَّدٌ ، اَنَا ، مَنَا ، سُنَّتَ جَنَّتٍ

(۲) جب نون ساکن اور تنوین (دو زبر، دو زیر، دو پیش) کے بعد ان حرفوں میں سے کوئی حرف واقع ہو تو نون ساکن و تنوین کی آواز کو ناک میں چھپا کر صرف اس کی صفت غنہ کو ادا کرنا چاہیے۔ اس کو اخفا کہتے ہیں۔

مثالیں:- اَنْتُمْ ، اُنْثٰی ، نُنْجِی ، اَنْدَادًا ، اَنْذِرْ ، كَنْزٌ تُنْسٰی ، مِنْ شَرِّ ، مِنْ صَيَامٍ ، مَنْ صَلَّ ، يَنْطِقُوْنَ اُنْظُرْ ، اَنْفُسَكُمْ ، يَنْقَلِبْ ، مِنْكُمْ ، جَنّٰتٍ تَجْرِیْ ، قَوْلًا ثَقِيْلًا ، حُبًّا جَمًّا ، دَكًّا دَكًّا ، نَفْسٍ ذَاۤنِقَةٌ ، غُلٰمًا زَكِيًّا ، رُكَّعًا سُجَّدًا ، عَبْدًا شَكُوْرًا ، عَمَلًا صَالِحًا ، مَسْجِدًا ضِرَارًا ، حِلًّا طَيِّبًا ، قَوْمًا ظَلَمُوْا ، خَالِدًا فِيْهَا ، ثَمَنًا قَلِيْلًا ، عَلِيًّا كَبِيْرًا .

(۳) جب نون ساکن اور تنوین کے بعد ان چار حروف یا، ن، م، و (جن کا مجموعہ یَنْمُوْ ہے) میں سے کوئی حرف واقع ہو تو نون کا ان حروف میں غنہ کے ساتھ ادغام کریں گے (یعنی نون کو ان حروف میں ملا دیں گے) اس کو ادغام کہتے ہیں۔

مثالیں:- مَنْ يَّقُوْلُ ، مِنْ نَّصِيْرٍ ، مِنْ مَّطَرٍ ، مِنْ وَّلِيٍّ . عَيْنًا يَّشْرَبُ ، رَسُوْلًا نَّبِيًّا ، سِرَاجًا مُّنِيْرًا ، سِرَاجًا وَّهَّاجًا .

(۴) جب نون ساکن اور تنوین کے بعد حرف "با" واقع ہو تو نون

www.ahnafmedia.com

کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے اس کو اقلاب کہتے ہیں۔
مثالیں :۔ ثُنْبُلْتٍ، مِنْ بَعْدِ، سَمِيْعًا بَصِيْرًا، خَبِيْرًا بَصِيْرًا۔

(۵) جب میم ساکن کے بعد (با) یا (میم) واقع ہو تو میم ساکن کو غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔
مثالیں :۔ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ ، رَبَّهُمْ بِهِمْ ، لَهُمْ مَّا يَشَاءُوْنَ ، اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۔

نوٹ ۱ :۔ مندرجہ بالا غنہ کی اقسام کے علاوہ کسی جگہ غنہ نہیں ہوگا۔ خصوصاً نون اور میم متحرک اور مدہ کی حالت میں آواز ناک میں چلی جاتی ہے اس کا بہت خیال رکھا جائے۔
مثالیں :۔ نَ ، نِ ، نُ ، مَ ، مِ ، مُ ۔ نَا ، نِیْ ، نُوْحٌ ، مَا ، مِیْ ، مُوْ۔

(۲) جب نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی (ء، ہ، ع، ح، غ، خ) میں سے کوئی حرف ہو تو اس وقت نون ساکن اور تنوین کو بغیر غنہ کے جلدی سے ادا کریں گے۔ اس کو اظہار حلقی کہتے ہیں۔
مثالیں :۔ يَنْئَوْنَ ، فَمَنْ اُوْتِیَ ، يَنْهَوْنَ ، مِنْ هَادٍ ، اَنْعَمْتُ ، مَنْ عَادَ ، يَنْحِتُوْنَ ، مِنْ حَقٍّ ، فَسَيُنْغِضُوْنَ ، مِنْ غَضَبٍ ، وَالْمُنْخَنِقَةُ ، مِنْ خَيْرٍ ۔ عَذَابًا اَلِيْمًا ، كُلًّا هَدَيْنَا ، عَذَابًا عَظِيْمًا ، عَلِيْمًا حَكِيْمًا ، مِيْثَاقًا غَلِيْظًا ۔ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۔

www.ahnafmedia.com

وقف:

آخر کلمہ میں سانس توڑ دینے کو وقف کہتے ہیں۔

علامات وقف:۔ گول آیت، م، ط، ج، ز، ص، ان علامات پر جب سانس ٹوٹ جائے تو پیچھے سے لوٹانا نہیں پڑے گا۔ اگر آیت کے درمیان سانس ٹوٹ جائے تو ایک دو لفظ پیچھے سے لوٹا کر پڑھیں۔

آیت پر وقف کرنے کی مثالیں:۔ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سے رَبِّ الْعٰلَمِیْن . اَلرَّحِیْمِ سے اَلرَّحِیْم . نَسْتَعِیْنُ سے نَسْتَعِیْن لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ سے لِاِیْلٰفِ قُرَیْش . کُفُوًا اَحَدٌ سے کُفُوًا اَحَدْ .

دو زبر والے حرف پر جب وقف کریں گے تو دو زبر کو الف سے بدل کر پڑھیں گے۔

مثال:۔ اَفْوَاجًا سے اَفْوَاجَا ، تَوَّابًا سے تَوَّابَا .

گول تا پر جب وقف کریں گے تو اس کو ھا سے بدل دیں گے۔

مثال:۔ رَحْمَةٌ سے رَحْمَهْ ، اَلْقَارِعَةُ سے اَلْقَارِعَهْ .

حروف مدہ اور کھڑی حرکات پر وقف:

وقف میں کھڑی حرکات اور حروف مدہ (ا، و، ی) حروف لین (و، ی) اپنی حالت پر رہیں گے۔

مثالیں:۔ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی ، لَایَسْتَحْیٖ ، لِیَسْتَوٗا ،

www.ahnafmedia.com

اِذَا جَلَّهَا ، لِتَعَارَفُوْا ، جَنَّتِیْ ، وَتَوَاصَوْا ، ذَوَاتَیْ .

یہ چند ضروری اور اہم باتیں لکھ دی ہیں جن سے نماز اور بقدر ضرورت تلاوت قرآن پاک درست ہوجائے۔ باقی مزید اصلاح کے لیے اور علمی تشنگی بجھانے کے لیے اپنے استاذ صاحب کو باقاعدہ وقت دیکر یہ فن تجوید سیکھا جاسکتا ہے۔

اس لیے میری اور میرے اساتذہ اکرام کی دلی تمنا ہے کہ کوئی نمازی اور کوئی مسلمان بہن، بھائی قرآن پاک کی تصحیح سے محروم نہ ہو۔ اس لیے پہلے آپ خود تصحیح کرکے پھر اپنے گھر والوں کی تصحیح کرائیں۔ کیونکہ گھر والوں کی پوچھ بھی ہم سے ہوگی۔ اس بات کی فکر ہمیں زندگی میں ہی کرلینی چاہیئے۔ تاکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اور حوض کوثر پر حضور ﷺ کے سامنے ایک اُمتی ہونے کے ناطے رسوائی نہ اٹھانی پڑے۔ اللہ کرے یہ بات ہمارے دل میں اتر جائے۔ آمین۔

اور اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کو استفادۂ عام کے لیے قبول و منظور فرمائے اور اپنی اور اپنے حبیب ﷺ کی رضا نصیب فرمائے۔ اور قرآن پاک کی برکت سے میرے لیے اور میرے اساتذہ اکرام اور والدین کے لیے ذریعہ نجات بنادے۔ آمین ثم آمین۔

مرتبہ: عبدالخالق عفی اللہ عنہ

مدرس حفظ و ناظرہ جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ

کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

www.ahnafmedia.com

آخر میں چند مفید اور ضروری فوائد

۱- زبر اور پیش والی "را" عام ہے کہ اس پر شد ہو یا نہ ہو پُر (موٹی) پڑھی جاتی ہے۔

مثالیں:۔ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ، رُبَمَا ، اَلرَّحِیْم ، مَرُّوْا .

۲- زیر والی "را" عام ہے کہ اس پر شد ہو یا نہ ہو باریک پڑھی جاتی ہے۔

مثالیں:۔ رِزْقًا ، تَجْرِیْ ، دُرِّیٌّ ، اَلرِّجَالُ .

۳- لفظ اللہ سے پہلے جب زبر یا پیش ہو تو لام پُر (موٹا) پڑھا جاتا ہے۔

مثال:۔ خَتَمَ اللّٰہُ ، فَزَادَھُمُ اللّٰہُ .

۴- لفظ اللہ سے پہلے اگر زیر ہو تو لام باریک پڑھا جاتا ہے۔

مثال:۔ بِسْمِ اللّٰہِ ، اَلْحَمْدُلِلّٰہِ

۵- قرآن پاک میں چند کلمات ایسے ہیں کہ ان میں الف لکھا ہوا تو ہے مگر پڑھا نہیں جاتا اور آسانی کے لیے اس الف پر گول نشان (لا) اس طرح کی علامت ہوتی ہے اس الف کو نہیں پڑھتے ایسے کلمے کو بغیر کھینچے پڑھتے ہیں۔

مثالیں:۔ ثَمُوْدَا چار جگہ سورہ ہود، فرقان، عنکبوت اور نجم میں آیا ہے ان چار مقام پر الف نہیں پڑھا جائے گا۔

www.ahnafmedia.com

اَوْ یَعْفُوْا سورہ بقرہ اکتیسویں رکوع میں

اَنْ تَبُوْءَا سورہ مائدہ پانچویں رکوع میں

لِتَتْلُوَا سورہ رعد چوتھے رکوع میں

لَنْ نَّدْعُوَا سورہ کہف کے دوسرے رکوع میں

لِیَرْبُوَا سورہ روم کے چوتھے رکوع میں

لِیَبْلُوَا سورہ محمد کے پہلے رکوع میں

نَبْلُوَا سورہ محمد کے چوتھے رکوع میں

قَوَارِیْرَا (دوسرا) سورہ دھر کے پہلے رکوع میں

ان سب الفاظ میں الف کسی حال میں نہیں پڑھا جاتا اور لفظ لٰکِنَّا سورہ کہف میں اور اَلظُّنُوْنَا اور اَلرَّسُوْلَا اور اَلسَّبِیْلَا یہ تینوں سورہ احزاب میں اور پہلا قَوَارِیْرَا سورہ دھر میں اور لفظ اَنَا جہاں کہیں بھی قرآن پاک میں آئے۔ ان تمام لفظوں میں بحالت وصل الف نہیں پڑھا جاتا اور حالت وقف میں پڑھا جاتا ہے۔ مگر خاص لفظ سَلَاسِلَا کو حالت وقف میں بغیر الف کے پڑھنا بھی ثابت ہے یعنی سَلَاسِلْ۔ فقط۔

www.ahnafmedia.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لے "الف" سے نام تو اللہ کا — "ب" سے کر آغاز بسم اللہ کا
"ت" سے توبہ کو سمجھ اے ہونہار — "ث" سے پائے گا ثمر تو بار بار
"ج" سے جنت ہے مومن کا مقام — "ح" سے حوریں ہے وہاں جن کا قیام
"خ" سے خلد بریں ہے جنت کا نام — "د" سے دارین کی فرحت تمام
"ذ" سے خلوت میں ذکر اللہ کر — نور سے پھر اپنے سینے کو تو بھر
"ر" سے لکھو رزق رب العلمین — "ز" سے زیب و زینت دنیا و دین
"س" سے سالار پر کر اعتماد — "ش" سے شمشیر ہے روح جہاد
"ص" سے کہدے صراط مستقیم — "ض" سے ہے ضعف انسان سقیم
"ع" سے عابد ہے ہر بندے کا نام — "غ" سے اس کی حقیقت ہے غلام
"ف" سے لکھتے ہیں فرشتہ اے جواں — "ق" سے قرآن پڑھ اے مہرباں
"ک" سے قرآں کو کہتے ہیں کتاب — "ل" سے لاریب فیہ کا خطاب
"م" سے کہدے محمد مصطفیٰ ﷺ — "ن" سے کہدے انہیں نور ہدیٰ
"و" سے ابا کو تم والد کہو — "ہ" سے اس کیساتھ ہمدردی کرو

حرف آخر پر تو اس کو ختم کر
"ی" سے کہدے یا الٰہی رحم کر

۹ ربیع الاول ۱۴۱۴ھ

www.ahnafmedia.com

www.ahnafmedia.com